

دارالافتاء فیض رضا

متصل جامع مسجد ہری نیو کمہار واڑہ چوک لیاری کراچی

0336-1254019

تاریخ: 01/02/2021

حوالہ: 02

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عبد اللہ مکھی کا انتقال ہوا اور انہوں نے اپنے وارثوں میں بیوہ (حوا) ایک بیٹا (اسلم) اور پانچ بیٹیاں (شریفہ، سکینہ، کلثوم، رحمت، حلیمہ) چھوڑیں، اس کے بعد ان کی ایک بیٹی شریفہ کا انتقال ہو گیا اور انہوں نے اپنے وارثوں میں مذکورہ بالا وارث یعنی ماں ایک بھائی اور چار بہنیں چھوڑیں اس کے بعد مرحوم کی زوجہ حوا کا انتقال ہوا اور انہوں نے اپنے وارثوں میں مذکورہ بالا ایک بیٹا اور چار بیٹیاں چھوڑیں اس کے بعد مرحوم کی بیٹی سکینہ کا انتقال ہوا اور انہوں نے اپنے وارثوں میں شوہر (حسین) اور ایک بیٹی (حمیدہ) اور مذکورہ بالا تین بہنیں اور ایک بھائی چھوڑا، عند اللہ مکھی کی جائیداد میں کس کس کا حصہ ہے اور کتنا کتنا ہے؟ بینوا توجروا (سائل: محمد اسماعیل)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بتوفیق اللہ الوہاب

اگر سائل مذکورہ سوال پر صادق ہے تو عبد اللہ مکھی کے اموال کی وراثت کے متعلق پوچھنے پر جواب درج ذیل ہے:

عبد اللہ مکھی کے اموال میں جو بھی جائیداد ہو یا رقم ہوں یا کوئی بھی اشیاء ہوں تمام کی رقم معلوم کیجئے اور انہیں آٹھ 8 حصوں میں تقسیم کیجئے، قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ”وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ تَوْصُونَ بِهَا آؤ ذِيْنَ“ یعنی اور تمہارے ترکہ میں عورتوں کا چوتھائی ہے اگر تمہارے اولاد نہ ہو پھر اگر تمہارے اولاد ہو تو ان کا تمہارے ترکہ میں سے آٹھواں جو وصیت تم کر جاؤ اور دین نکال کر۔ (سورۃ النساء، آیت 12)

عبد اللہ مکھی کی بیوہ (حوا) کو ان آٹھ حصوں میں سے ایک 1 حصہ دیں۔

اب ان کی اولادوں کو اس قرآن کی آیت سے تقسیم کی جائے کہ ”يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ“ یعنی اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں بیٹے کا حصہ دو بیٹیوں برابر ہے۔ (سورۃ النساء، آیت 11)

بیٹے (اسلم) کو دو 2 حصے دیں۔ اور پانچ بیٹیوں کو 1، 1 ایک ایک حصہ دیں شریفہ کو ایک 1 حصہ دیں، سکینہ کو ایک 1 حصہ دیں، کلثوم کو ایک 1 حصہ دیں، رحمت کو ایک 1 حصہ دیں، حلیمہ کو ایک 1 حصہ دیں۔

واللہ اعلم و رسولہ اعلم عزوجلہ و ﷺ

کتبہ

ابو طیفور مفتی محمد امیر حمزہ القادری الترابی